نور افشاں

حقیقی نُور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی +

جلد ۴۲ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی - ۶ نومبر سنہ ۱۹۱۴ ع | نمبر ۴۸

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای - ایم ویری صاحب بذریعہ وی - پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں +

تواریخ

- تواریخ کلیسیاء — عہ
- تواریخ مذہب — ۸/
- تواریخ روم — ۸/
- تواریخ مصر — ۸/
- تواریخ یونان — ۸/
- مرقع روس — ۸/
- قدیم مسیحیوں کے حالات — ۲/
- حیاتِ پولوس — ۴/
- حیاتِ داؤد — ۸/
- جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اُردو — ۳/

مفید حکائتیں

- رامپال سنگھ رومن اُردو — ۸/
- تلاشِ حق اُردو - رومن اُردو — ۳/ و ۶/
- دولت لازوال اُردو — ۳/ ۵/ ۸/
- دولت لازوال رومن اُردو — ۸/
- عزت بیتال اُردو — ۳/ ۵/ ۸/
- " رومن اُردو — ۸/
- حالات جاپان — ۲/ و ۶/
- شریف بیبیاں — ۳/ و ۶/
- چندر لیلا سادھنی اُردو ۲/ و ۶/ گورمکھی — ا/
- سیر ہند — عہ
- وکیل کی سرگذشت — ۶/
- سورجپر کاش — ۴/ و ۶/ مجلد ۱۲/

ہندو مذہب کے متعلق

- ستیار تھ پرکاش درپن اُردو — ۸/
- سمپردائے — ۳/ و ۵/
- ویدوں کی تعلیم — ۱۰/
- وشنو کے دس اوتار — ۲/
- ویدک تصنیفات — ا/
- ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے — ۳ پائی
- ویدوں کی دیوتا پرستی — "
- ویدوں کی ازلیت — ۶ پائی
- پرستش حیوانات — ۱ پائی
- تیرتھ — ۶ پائی
- اہلِ ہنود کے تیوہار — "

دینِ اسلام کے متعلق

- اسلام میں مسیح — ۱/
- خدائے اسلام — ۲/
- ینابع القرآن — ۳/
- الکفارہ — ۱/

بائبل یا قرآن ۱۰ر
مسیح ابن اللہ ۲ر
میزان الحق ۴ر
طریق الحیات ۲ر
کشف القرآن ۶ر
عقاید اسلامیہ ۱۰ر
ینابیع الاسلام ۸ر
ہدایت المسلمین ۸ر
تحقیق الایمان ۴ر
تواریخ محمدی ۴ر
تعلیم محمدی ۴ر
دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام ۲ر
دعوت اسلام ۶ پائی
گنجینۂ اسلام رومن ۸ر
بیگناہ نبی ۳ پائی
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل ″
فارقلیط ″
حضرت محمد ″
انجیل شریف کی صحت و درستی ″
اسماء الٰہی ″
خدا کے دس حکم ″
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں ″
مسیح یا محمد ″
نماز ″
سچا اسلام ″
قرآن ″
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا ″
یسوع مسیح ″
سورۂ فاتحہ ″
ہمارا شافع کون ہے ر

اشعار شیریں ۵ر و ۱۲ر
خدا ہمارا باپ ۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی؟ ″
انصاف کا دن ″
فہرست قرآن، رومن اُردو فی جلد ۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اول ۲ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۳ر
اصلاح زراعت ۶ پائی
اصلاح اخلاق ۲ر
ہند کی افلاس کا انسداد ۶ پائی
شادی کی بابت خیالات ″
صنعت و دستکاری ۲ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۶ پائی ار
اُردو کی پہلی کتاب ار
اُردو کی دوسری کتاب ۲ر و ۳ر
اُردو کی تیسری کتاب ۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا ار
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی ۳ر
گورمکھی قاعدہ ۳ پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال و جواب ۶ پائی
″ ″ پنجابی اُردو حروف ″

دینی سوال و جواب رومن اُردو ۶ پائی
″ ″ ″ گورمکھی ″

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر ار
″ مرقس کی انجیل پر گورمکھی ار
″ ″ لوقا کی انجیل پر ار
″ ″ یوحنا کی انجیل پر ار

مسیحیوں کے واسطے

تواریخ کلیسیا ۸ر
حل مشکلات حصہ اول ۶ر
تحقیق بائبل ۴ر
طالبان حق ۹ر
تواریخ بائبل ۸ر
حیات مسیح ۱۲ر
مسیح کا نمونہ ۸ر
مسیح کے خاص دوست ۸ر
کشف الحقایق ۴ر
راہ زندگی ۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن ۸ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۹ر ۱۲ر
القاب مسیح ۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے؟ ۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

متفرق کتابیں

رابنسن کروسو ۱۲ر + شعاع نور حصہ اول و دوم ۵ر
مارکوپولو کا سفرنامہ ۸ر + طریق دعا ۴ر
ابن حور اُردو ۸ر + طلائی شمعدان ۴ر
طیطس یا رفیق صلیب ۸ر + وح سے معمور زندگی ۴ر



نور افشاں

لودیانہ۔ جمعہ ۲۷ نومبر ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

۲۳ نومبر لندن۔ پیرس میں سرکاری تخمینہ جو لگایا گیا ہے۔ اس کے مطابق فرانسیسیوں کی فوج میں سے آجتک ۵۰۰۰۰۰ آدمی قتل زخمی اور اسیر اور بیمار ہو گئے ہیں۔

بر اعظم کے مختلف مقامات کے اخبارات راوی ہیں کہ انگلستان پر حملہ کرنے کی تیاریوں میں جرمن گرم کار ہیں۔

ٹرکی کروزر حمیدیہ نے پوٹے پر گولہ باری کی۔ نقصان خفیف تھا۔ ارض روم کی جانب روسی لوگ ارض روم سے اوپر کو پہونچ گئے ہیں

مصر میں ٹرکی بدوؤں نے جزیرہ نمائے سینا کے مشرقی زنٹ پر یورش کی۔

جنوبی افریقہ میں ڈی ویٹ نے شرکا کے

جز منکشف ہونیکی وجہ سے مجبوراً گولہ باری عنقریب بند کر دی ہے۔ اور اپنے چودہ رفیقوں کے ساتھ فرار ہو گیا اس کے دو بیٹے مطیع ہو گئے ہیں۔

سروی فوج مقام و جیوو کے گرداگرد سے جس کو انہوں نے افضل ترین آسٹروی فوجوں کے مقابلہ میں دو ماہ تک بڑی بہادری کے ساتھ محفوظ رکھا تھا واپس چلی گئی ہے۔ سرویوں کو اب بڑا اچھا موقعہ ملگیا ہے۔

کناڈا میں اس وقت ۵۰ ہزار آدمی زیر تعلیم فن محاربہ ہیں۔ کل تعداد ۹۱ ہزار ہے۔

ایمڈن اور سڈنی جہازوں کے مجروحین کولمبو کے ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔

۲۳ نومبر مدراس۔ سنگاپور کا ایک تار مظہر ہے کہ ایمڈن جہاز کی کل سواریوں میں سے صرف چار افسر اور چند ایک آدمی بچ رہے ہیں۔ ایمڈن جب کنارہ پر چڑھ گیا۔ تب بھی مطیع ہونے سے اس نے انکار کیا۔ اور اپنے اندر خود بخود آگ لگا دی۔ خاص ذرایعہ سے معلوم ہوا ہے کہ کوکاس جزیرہ پر جو چار بحری تاریں ہیں ان میں سے جرمنوں نے تین تاریں کاٹ ڈالی تھیں۔ اور ایک باقی رہی اسی کے ذریعہ سے خبریں آنہالوں تک پہونچتی ہیں۔ اسٹیشن کے ہلاک ہونے سے پیشتر صرف ایک ہی خبر بے تار کی تار برقی کے ذریعہ سے روانہ کی گئی تھی۔

۲۳ نومبر دہلی۔ ماوراءالنہر زیریں میں برٹش فوج نے ترکوں پر بڑی فتح حاصل کی۔ ۱۱ و ۱۵ و ۱۷ تاریخوں پر جو لڑائیاں ہوئیں انکا نتیجہ یہ ہوا کہ ترک شکست کھا کر پسپا ہو گئے ۲۱ تاریخ کی رات کو برطانوی جنگی جہاز بصرہ میں پہونچ گئے جس کو ترکوں نے حال ہی میں خالی کر دیا تھا اس اثنا میں تری اور خشکی ہر دو طرح سے فوج دھڑا دھڑ آگے جاتی رہی۔ ۲۲ کی ۹ بجے صبح کو ایک دستہ کشتیوں کے ذریعہ پہونچگیا۔ اور باقی ماندہ فوج ۱۲ بجے دوپہر کو پہونچی۔ بصرہ اب لفٹنٹ جنرل سر آرکی برٹ کی فوج کے ماتحت ہے۔ دشمن کے بہت سے زخمی خود شہر میں تھے۔ ۸ ترکی توپیں قبضہ میں آئیں۔ عرب بڑے دوستانہ طور پر پیش آئے۔

تار برقیات

۲۳ نومبر لنڈن - جرمن افسر سکنڈینیویا میں سامان خوراک اور بوٹ موزے وغیرہ فوج کے لئے خرید رہے ہیں - اچھا مال نہ ملنے کے سبب سے وہ پیٹنٹ لیدر جوتیاں بھی خریدنے پر راضی ہو رہے ہیں -

۲۴ نومبر دہلی - کل حضور ویسرائے نے سکرٹری آف سٹیٹ کی جانب سے ذیل کی خبر پائی کہ مغربی جنگ میں ابھی تک خاموشی ہے - ایک فرانسیسی بیان سے ظاہر ہے کہ سنیچر کا دن اطمینان کے ساتھ گزر گیا اور اتوار کے دن بھی سامنے کی طرف خاموشی رہی -

۲۴ نومبر دہلی - مشرقی میدان جنگ میں مطابق بیان روسیوں کے وسچولا اور وارٹا کے درمیان جنگ بڑے استقلال کے ساتھ جاری ہے - جس میں روسیوں کو قدرے فتح ہوتی رہتی ہے زنسٹو چوا کراکو فرنٹ میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی - گلیشیا میں روسیوں نے کراکو سے ۴۲ میل جنوب مشرق میں مقام نیو سینڈک لے لیا ہے -

۲۳ نومبر لنڈن - کل ییرس پر سخت گولہ باری ہو رہی تھی - دشمن کی گولہ اندازی کا رخ عین ییرس پر تھا - جہاں کتھیڈرل کا گھنٹہ - منڈیاں اور بہت سے گھر جل رہے ہیں - سائیسنس اور رائیمز پر بھی گولہ باری ہو رہی ہے - دشمن نے کئی ایک سخت حملے متواتر کئے مگر سب میں پسپا ہوئے ہے - کوئی تبدیلی نہیں ہوئی -

۲۴ نومبر لنڈن - پیرس کے ایک سرکاری اعلان سے ظاہر ہے کہ سائیسنس اور رائیمز کے مضافات میں آج سخت گولہ باری ہوتی رہی - ارگوں میں ہر دو طرف سے سخت حملے ہوئے - مگر نتیجہ کچھ برآمد نہ ہوا -

۲۳ نومبر لنڈن - پہلی کارپس کے آرمی آرڈر کے فیلڈ مارشل سر جان فرنچ نے پیرس کے عظیم الشان محافظت کے بارے میں ان کو مبارکبادی دی ہے اور ساتھ ہی اس امر کی مبارکبادی بھی دی ہے کہ پرشیانی گارڈ کی پندرہ نئی پلٹنوں کو بھی شکست ہوئی ہے -

۲۴ نومبر لنڈن - عام حالت بدستور ہے - دشمنوں کی گولہ باری کم سخت تھی - ارگان کے بعض حملے پسپا کر دیئے گئے - ہم ارگون میں آگے بڑھ گئے ہیں -

۲۴ نومبر لنڈن - صدر مقامات میں ایک چشم دید گواہ اسباب پر زور دیتا ہے کہ اتحادی پلٹنوں اور توپخانوں نے دشمن کی آتشبازی کو ان کی توپیں برباد اور خندقیں کھودنے سے باز رکھنے کے ذریعہ سے بڑی بہادری سے کام کیا وہ یہی کہتا ہے - کہ بعض موقعوں پر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جرمنوں کے پاس سے گولہ بارود ختم ہو گیا ہے

۲۴ نومبر لنڈن - امسٹرڈم کے اخبارات خبر دیتے ہیں کہ جنگی جہاز زیبرگ پر گولہ باری کر رہے ہیں - اور جہاں پر جرمن بذریعہ ریل کے بحری سرنگیں فراہم کر رہے ہیں -

۲۴ نومبر لنڈن - پیٹرو گریڈ - پولنڈ میں جو صورت جنگ ہے اس کی بابت چھوٹی چھوٹی سرکاری خبریں پیٹرو گریڈ میں موصول ہوئی ہیں - جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں جرمن بہت زیادہ نہیں کامیاب ہو رہے ہیں -

۲۴ نومبر لنڈن - پیٹرو گریڈ - سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے کہ ارجن روم کی نواح میں روسی ہراول نے ترکیوں کے ایک دستہ کو شکست دی ہے - اور سامان جنگ کی ایک ٹرین پکڑی ہے ہم نے کرک کلیشیہ اور الاشکرد کی لڑائیوں میں بھی فتح پائی ہے - اور خانیسر کی بلندیوں پر اور ان پہاڑیوں پر بھی جو دشمن سے کوٹر کو جاتی ہیں -

۲۳ نومبر لنڈن برطانوی جنگی جہازوں نے دو نارویجین جہازوں کو جو گاٹن برگ کو جا رہے تھے - گرفتار کر لیا ہے - ان میں دو ہزار ٹن تانبا عام تجارتی اسباب کے نیچے چھپا کر رکھا ہوا تھا - یہ تانبا جرمنی میں کارتوس وغیرہ بنانے کے لئے جا رہے تھے - نیز جو امریکن حال ہی میں جرمنی سے واپس آئے ہیں کہتے ہیں کہ برلن میں اب تانبے اور نائٹریٹ کی قلت ہے اور امید نہیں کہ جنگ ماہ جون سے آگے جاری رہے -

یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ تحصیل چڑانوالہ ضلع لائلپور میں سرکاری پڑی ہوئی زمین ۷ جنوری ۱۹۱۵ء اور مابعد کے ایام میں نیلام ہوگی اپر کنال چناب کی تقسیم اراضی کی توسیع ان اراضی تک کر دی گئی ہے - مگر آب رسانی کے بارے میں یا آب رسانی کے متعلق جو تجاویز ہو رہی ہیں ان کی یقینی ہونے کے بارے میں سرکار اپنے آپ کو ذمہ دار نہیں سمجھتی - ۵ جنوری کو اسی نرخ پر گوجرانوالہ کی تحصیل شرقپور میں جو سرکاری زمین ہے اس کا بھی نیلام گوجرانوالہ میں ہوگا -

---



اڈیٹوریل نوٹس

تجسم الٰہی کا چوتھا مقصد مسیحیوں کو مسیح کی آمد ثانی کے لئے تیار کرنا

یہ تو ایک ظاہر حقیقت ہے کہ ابھی تک سب کچھ کمالیت کو نہیں پہنچا۔ اور کہ جو کام مسیح خداوند کرنے کو اس دنیا میں آیا تھا وہ اپنے حد تک مکمل نہیں ہوا۔ شیطان کے کام ابھی تک کُل طور پر دور نہیں ہو گئے گناہ عملی طور پر دنیا سے جاتا نہیں رہا۔ اور کہ روحانی طور پر خدا اپنی پوری کمالیت میں انسان کو نظر نہیں آتا اور یہ سچ ہے کہ اب ہم کو آئینے میں دھندلا سا دکھائی دیتا ہے۔ مگر اس وقت روبرو دیکھینگے۔ اس وقت میرا علم ناقص ہے۔ مگر اس وقت ایسے پورے طور پر پہچانونگا جیسے میں پہچانا گیا ہوں۔ ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ تجسم الٰہی کے مقاصد میں ابھی اور کچھ باقی ہے۔ اور کہ تجسم الٰہی کی تمام ماسبق باتیں تیاری کے متعلق تھیں۔ اور کہ اس کی تکمیل مسیح کی ایک اور آمد پر منحصر ہے جو ویسی ہی اصل اور حقیقی ہوگی جیسی کہ پہلی آمد تھی۔

پولس رسول نے اس آمد کا اپنے خطوط میں بہت ذکر کیا ہے۔ اور بعض میں بہت کم۔ اس سے اس کا یہ مطلب تھا کہ یہ خاص مضمون نہیں ہے جس کا وہ اپنے خطوط میں ذکر کرتا ہے۔ مگر پھر بھی مسیح کی دوسری آمد پر بہت زور دیا ہے اور کہتا ہے کہ اُس کی آمد کے منتظر رہو۔ یعقوب رسول بھی اُن لوگوں کو لکھتا ہوا جو مصیبت میں مبتلا تھے یوں فرماتا ہے کہ تم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھو۔ کیونکہ خداوند کی آمد قریب ہے (یعقوب ۵: ۸) الغرض نئے عہدنامہ کا ہر ایک مصنف اس سچائی کو ایسے طور پر پیش کرتا ہے۔ کہ گویا مسیح کی آمد ثانی سب کا ایک عقیدہ عامہ ہے۔ اب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے گناہ کو مٹا دے .... دوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لئے اُن کو دکھائی دیگا۔ جو اس کی راہ دیکھتے ہیں (عبرانی ۹: ۲۶ سے ۲۸) جن لوگوں نے مسیح کی پہلی آمد کی خوشخبری اور اس کا یقین کیا ہے۔ اور اس کے اس کار عظیم پر بھروسہ کیا ہے۔ اور اس سے تجسم کے راز میں اطمینان اور پناہ پائی۔ وہ مسیح کی دوسری آمد کے لئے اُن تمام باتوں سے تیاری حاصل کر رہے ہیں جو پہلی آمد یعنی پہلے تجسم الٰہی سے پیدا ہوئی ہیں۔ وہ آخر کو نجات پائینگے۔ مگر جنہوں نے اس تجسم الٰہی سے تیاری حاصل نہیں کی اور اس وقت کے اُس کے کفارہ کے کام کی قدر و قیمت کو نہیں جانا۔ اور اس پر بھروسہ نہیں کیا۔ ان پر سزا کا حکم حق کے مطابق قائم رہتا ہے۔ اس کی دوسری آمد پر ہر ایک ایماندار کو کامل نجات ملیگی یعنی وہ کامل طور پر راستباز مقدس ٹھہرایا ہوا ہوگا۔ ہم ایمان لائے ہیں۔ اور بچ گئے ہیں۔ ہم ایمان لاتے ہیں اور بچائے جا رہے ہیں۔ ہم ایمان لاتے ہیں اور بچائے جائینگے جب وہ آئیگا تو آخری تحریک بھی ہوگی۔ مسیح آیا کہ ہم کو اس وقت کے لئے تیار کرنے اور ہر ایک سامان جو اس وقت کے لئے ضروری ہے اُس نے اپنی پہلی آمد کے وقت یعنی تجسم الٰہی کے وقت مہیا کر دیا۔ مسیح کی پہلی آمد تجسم الٰہی تھا۔ مگر دوسری آمد مسیح کا ظاہر ہونا یعنی ظہور الٰہی ہوگا۔ پس مسیح کا تجسم الٰہی اُس کے ظہور الٰہی کے لئے تیاری ہے۔ تاکہ لوگ اس کے ذریعہ سے آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونے کے لئے ہر طرح سے تیار ہو جاویں اور مسیح کے تجسم الٰہی کا ہر ایک مقصد پورا ہو جائے۔

ریلوے تصادم

۲۰ نومبر کو انبالہ شہر اور راجپورہ اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے سٹیشن شمبو پر بمبئی کی ایک پسنجر ٹرین کے ساتھ جو سٹیشن مذکور پر کھڑی تھی۔ ٹکر لگ گئی۔ اول الذکر اس لائن پر آئی اور پسنجر ٹرین پر چڑھ گئی۔ ہلاک شدہ اور زخمیوں کی تعداد کثیر بیان کی جاتی ہے۔ ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں۔ ہلاک شدہ دستنال نامی شخص نواب گنج ضلع کا ضلع بٹالہ کے موتی رام گنگھن۔ آسا رام۔ ضلع انبالہ کا اتم سنگھ۔ چار آدمیوں کا جو ہلاک ہوئے پتہ نا معلوم ہے۔ زخمیوں کے نام۔ ریلوے میل سروس کے دیسراج اور نند لال۔ ضلع سکھر کے اسد اللہ غلام رسول۔ مولراج۔ منگت سنگھ۔ حبیب رام۔ گوپیہ نا معلوم المقام مت سنگھ کی بیوی۔ ہیرا سنگھ کی بیوی۔ نرمل رائے۔ ریاست پٹیالہ کے گنجا سنگھ اور رام آتی۔ موضع گنتا کا راجی رام۔ موضع چکاتی کے پرس رام۔ رحیم۔ ضلع انبالہ کے ظالم رام۔ گھر جا رام۔ رکھا مل۔ رام سنگھ۔ سوندی۔ روہری کی ایک عورت والدہ ہیرا سنگھ۔ نمبر ۱۴ ڈاؤن کا ڈرائیور اور دونوں فائرمین زخمی ہوئے۔

کرانچی میں سی ایم ایس کلیسیا کے نئے پاسٹر صاحب

کرانچی کے سی۔ ایم ایس مشن کے متعلق چند عرصہ سے بعض مبشران کے وہاں سے چلے

جانے اور بعض اور کے فوت ہو جانے کی وجہ سے کام میں ایک گونہ ابتری سی رہی تھی۔ مگر شکر ہے۔ کہ وہ ساری مشکلات اب رفع ہو گئی ہیں اور رہی سہی وہ بھی جلد رفع ہو جائینگی۔ مسٹر عبدالعزیز صاحب کے بیان سے جو انہوں نے بھیجا ہے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ڈیڑھ سال سے پادری لال چند صاحب کی وفات اور پنڈت مسیح داس کی پینٹی کوسٹ مشن سے علیحدگی کے باعث بشارت کا کام بالکل بند پڑا تھا۔ مگر مسٹر عبدالعزیز اور مسٹر دانیل بلدیو صاحب کے حیدرآباد سے تبدیل ہو کر وہاں جانے سے کام از سر نو سرسبز ہو گیا۔ اور جب ایک بھائی بمبئی سے تشریف لے گئے تو وہاں گجراتی زبان میں کام اور زیادہ ترقی کر گیا۔ یہ سب جوشیلے نوجوان اور باہمت ہیں اور کام میں بڑے سرگرم ہیں۔ شہر کی منادی میں تو اس طرح کامیابی ہو گئی۔ مگر کلیسیا میں پادری لال چند صاحب کی وفات کے بعد ایک ہندوستانی پاسٹر کی ضرورت شدت سے برابر محسوس ہوتی رہی۔ اس اثنا میں اگرچہ پادری ڈولا اور پادری آئیرلینڈ جیکب صاحبان کلیسیا کا کام چلاتے رہے۔ مگر جیسا مناسب تھا ویسا کام نہ ہو سکا۔ دیگر مقامات سے۔ اور ہندوستانی پادری صاحبان بھی آ کر کام کرتے رہے مگر پھر بھی وہ تکلیف رفع نہ ہوئی جو ہندوستانی کلیسیا کو محسوس ہوتی تھی لیکن شکر ہے کہ اب پادری فضل الدین صاحب کے وہاں پر تشریف لیجانے سے وہ سب تکلیفات اور مشکلات رفع ہو گئی ہیں اور رفع ہوتی جائینگی۔ پادری صاحب موصوف اگرچہ عمر رسیدہ ہیں تو بھی جسم میں مضبوط اور حوصلہ و ہمت میں نوجوانوں سے کم نہیں ہیں۔ یہ صاحب علاوہ اپنے منصبی فرائض پاسبانی کے بازاری منادی میں بھی بخوبی حصہ لیتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ کرنچی میں بازاری منادی اور کلیسیائی انتظام اور تعلیم و عبادت کے کاموں میں خدا کی برکت کثرت سے نازل ہو۔

گوپی گنج ضلع بنارس میں ایک گرجہ کی تعمیر و افتتاح

موضع گوپی گنج ضلع بنارس میں ایل۔ ایم ایس کی طرف سے ہندوستانی کلیسیا ۱۹۱۱ء میں قایم ہوئی۔ ابتدا میں ان کی عبادت کے لئے کوئی جگہ نہ تھی۔ درختوں یا مکان کے اساروں ہی میں بیٹھ کر عبادت کیا کرتے تھے۔ مگر اب جیسا کہ مسیحی خادم مسٹر جان سیموئیل بخش لنڈن مشن موضع کٹھاری ضلع میرزاپور سے تحریر فرماتے ہیں۔ وہاں کی ہندوستانی کلیسیا نے خود ایک گرجا اپنے ہاتھوں سے بنا لیا ہے۔ اور روپیہ بھی انہیں کا لگا ہے۔ اس عبادت خانہ کا بنیادی پتھر پادری ایف لین وڈ صاحب ایم۔ اے فارن سکرٹری اور ڈائرکٹر ایل ایم ایس نے ۲۳ فروری ۱۹۱۴ء کو بڑی شکرگزاری اور دعا کے ساتھ رکھا۔ اس روز اس ہندوستانی کلیسیا میں بڑی خوشی اور جوش کا دن تھا۔ اب یہ گرجہ بالکل تیار ہو گیا ہے۔ اور بنارس کی کلیسیا کے پاسبان رائے بہادر اے سی مکرجی صاحب نے ۳ نومبر رواں کو اس عبادتخانہ کی تقدیس و تخصیص کی یہ دن گوپی گنج کلیسیا کے لئے نہایت شکرگزاری اور خوشی کا تھا مطابق رسم اس کی تخصیص و تقدیس ہوئی۔

کاش کہ خدا اس کلیسیا کو ہر روحانی اور جسمانی امور میں دن دگنا اور رات چوگنا ترقی عنایت فرماوے اور اس کے ذریعہ سے اس کا جلال ہر سمت میں پھیلے۔ اور بہتوں کو منور کرے۔ اور دیگر ہندوستانی مسیحی کلیسیائیں بھی اس سے نمونہ لیکر اپنے اپنے گرجے خود تعمیر کریں اور سلف سپورٹ کا ایک نمونہ دیں۔

اصلاح

۱۳ نومبر کے نور افشاں میں صفحہ ۶ پر راولپنڈی کے مسٹر جمیل الدین کی قلم کا جو ایک نوٹ "راولپنڈی میں ایک جرمن جاسوس کی گرفتاری" کے عنوان سے نکلا تھا۔ اُس کی بابت مسٹر خلیل بنجمن مل صاحب لکھتے ہیں کہ "یہ تو سچ ہے کہ میں نے ایک ایسے آدمی کو گرفتار کیا ہے۔ جو میرے دفتر میں گھس آیا تھا۔ مگر یہ سچ نہیں کہ وہ جرمن جاسوس تھا۔" ہمارے نامہ نگار جب کوئی خبر لکھتے ہیں تو ذرا سوچ بچار اور تحقیق کے ساتھ لکھا کریں۔ غلط خبر دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ اس طرح نامہ نگاروں کا اعتبار جاتا رہتا ہے۔

تصحیح ناظرین گذشتہ ہفتہ نور افشاں میں غلطی سے اخبار کے شائع ہونے کی ۱۲ تاریخ لکھی گئی۔ مگر اخبار معمول کے طور پر شائع ہوا ہے۔ لہذا ۲۰ تاریخ درست پڑھنی چاہئیے۔

---

۲۳ نومبر لنڈن۔ ڈیلی ٹیلیگراف کا کارسپانڈنٹ متعینہ کوپن ہیگن کو معلوم ہوا ہے کہ کمانڈنگ جرمن جنرل مشرقی پروشیا اور سلیشیا کو چھوڑ کر پیرس پر طاقت آزمائی کرنا چاہتا ہے مگر مشرقی پروشیا کے باشندوں کے درمیان جو خوف اور پریشانی پیدا ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ سے یہ تجویز تبدیل کر دی گئی ہے۔



جنوبی ہندوستان کی مشنیں

جنوبی ہندوستان میں جو پروٹسٹنٹ مشنیں کام کر رہی ہیں ان کا شمار اور تعداد حسب ذیل ہے۔

ان مشنوں میں ۴۹ گروہ ہیں جن میں آزاد کام کرنے والے بھی شامل ہیں۔ ۹۱۴ تقرریافتہ اور ۱۴۴ غیر تقرریافتہ مرد شرکا ہیں۔ ۶۸۰ مشنریوں کی بیویاں ہیں۔ ۴۳۱ ایسی مستورات کام کر رہی ہیں جن کی شادی نہیں ہوئی۔ ۶۵۰ تقرریافتہ ہندوستانی پاسٹر ہیں۔ ۴۲۷۵ ایونجلسٹ اور دیگر کارندے ہیں۔ ۷۰۳۰ مرد اور ۴۲۷۵ عورتیں استاد ہیں ۵۹۹ مدرسہ علم الٰہی کے طلبا ہیں ۹۹۲ مرد استاد طالب علم اور ۵۴۳ مستورات استاد طالب علم ہیں۔ ۴۲۵۹۲۰ شریک عشاء ربانی ۴۰۹۲۳۰۵ بپتسمہ یافتہ مسیحی ہیں جن میں شریک عشاء ربانی بھی شامل ہیں ۲۲۹۲۷۶ غیر بپتسمہ پیرو ہیں ۱۰۷۴۷۹ ہندوستانی مسیحی طلبا ہیں اور ۱۶۸۴۹۰ غیر مسیحی طلبا ہیں ۴۶۵ سنڈے سکول ۱۰۳۹۸ استاد ۲۰۳۲۰۲ طلبا گذشتہ سال ہندوستانی مسیحیوں کی طرف سے ۴۴۸۸۸۸ روپیہ چندہ ہوا۔

جرمن نے کس قدر خلاف ورزیٔ قانون کیا؟

مسٹر الفرڈ نیلوز صاحب نے انگریزی اخبار ڈیلی میل میں جرمنی کے خلاف ورزیٔ قانون کا یوں موازنہ کیا ہے کہ ۱۹۰۷ء میں جو ہیگ میں کونفرنس ہوئی تھی۔ اور جس کے فریقین برطانیہ عظمیٰ فرانس بلجیم اور خود جرمنی تھے۔ اس کا پہلا قانون یہ ہے کہ غیر جانبدار طاقت کا ملک ناقابل مضرت یعنی ہر قسم کے نقصانات جنگ سے محفوظ ہے۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ متخاصمین میں سے کسی کو اجازت نہیں کہ کسی غیر جانبدار طاقت کے ملک میں سے ہو کر خود جائے یا اپنی فوج لے جائے یا دیگر سامان جنگ اور باربرداری لے جائے۔ مگر جرمنی نے ان ہر دو قوانین کو فسخ کر دیا اس کنونشن کا ایک قاعدہ یہ ہے۔ کہ سمندروں میں مخفی سرنگیں ہرگز ڈالی نہ جائیں۔ مگر اس صورت میں کہ ان سے ایک گھنٹے کے اندر اندر کسی قسم کا نقصان نہ ہو اور اگر تجارتی رستہ کی ہارج اور اس کے لئے خطرناک ہو تو لنگر شدہ سرنگیں بھی ڈالی نہ جائیں مگر جرمنی نے اس قانون کو بھی توڑ ڈالا۔

جرمن کی تخریب صنعت کاری وغیرہ

ہمارے ناظرین غالباً پڑھ چکے ہیں۔ کہ اس جنگ میں جرمن نے نہ صرف لاکھوں کا خون ہی کیا جو جنگ کا ایک لازمی جزو ہے۔ بلکہ معصوم مردوں اور عورتوں اور بچوں سے وہ سلوک کیا جس کو جاہل سے جاہل اور بدتہذیب سے بدتہذیب ہرگز گوارا کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اس کے علاوہ رائیمز کے گرجا جیسی خوبصورت عمارت اور معبد کو خاک میں ملا کر بدنامی کا بدنما دھبہ ہمیشہ کیلئے اپنے اوپر لے لیا۔ اور تو اور جب لووین میں سخت لڑائی ہوئی ہو تو وہاں کی عظیم الشان لائبریری کو بھی جس میں ستر ہزار جلدیں عمدہ علوم و فنون کی کتابوں کی اور نہایت ضروری قدیم قلمی نسخے موجود تھے جلا کر خاک سیاہ کر ڈالا۔ اس کا اصل میں شروع ہی سے یہی دستور رہا ہے۔ چنانچہ قبل از ۴۴ سال کا عرصہ گذرتا ہے کہ اس نے سٹراسبرگ کی بڑی بھاری لائبریری کو بھی توپ سے اڑا دیا تھا جس میں ایک لاکھ ۴۰ ہزار قیمتی اور عمدہ کتابیں اور بائیبلیں اور دیگر عجیب وغریب قلمی نسخوں کا مجموعہ تھا۔

علیگڈھ میں یکصد آدمیوں کا مشرف بہ مسیحیت ہونا

آگرہ سے مسٹر دینا ناتھ صاحب متعلقہ سی۔ ایم ایس تحریر فرماتے ہیں کہ ۹ نومبر ۱۹۱۴ء کا دن علی گڈھ کے مسیحیوں اور ان کے لئے جو اس روز وہاں بپتسمہ پانے کے لئے آئے تھے خاص تھا۔ جو لوگ مسیحی مذہب کا حسب دستور علانیہ اقرار کرنے اور بپتسمہ پانے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ان کی تعداد یکصد کے قریب تھی۔ ان میں سے بعض تو خاص شہر علیگڈھ کے باشندے تھے اور بعض ۳ سے ۱۱ میلوں تک کے مختلف فاصلہ کے دیہات سے آئے تھے۔ ان کے چہرے بڑے ہشاش بشاش تھے اور ان کی بیرونی تر و تازہ اور خوش حالت ان کے دلی ایمان اور جذبہ کیجانب ہر ایک دیکھنے والے کو مجبوراً لیجاتی تھی۔ ان کا ذہن روشن اور دل روح القدس کی تاثیر سے منور معلوم ہوتا تھا۔ دلی جذبہ اور خوش الحانی سے وہ سب لوگ اپنے خود ساختہ گیت گا رہے تھے۔ یہ گیت خدا کی تعریف اور اس مہربانی کا بیان کر رہے تھے۔ جو اس نے دنیا کی نجات کی بابت یسوع مسیح کے وسیلہ سے ظاہر کی۔

وقت مقررہ پر یعنی ۱۲ بجے دن کے تمام مسیحی اور وہ اشخاص جو بپتسمہ پانے کے لئے آئے تھے جمع ہونے شروع ہو گئے جب سارے لوگ فراہم ہو گئے تو بپتسمہ پانے والوں کے تین متفرق

گروہ بنائے گئے۔ کیونکہ گرجہ میں تین جگہ بپتسمہ دینے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اور تین ہی پادری صاحبان اُس وقت اس مقدس رسم کو عمل میں لانے کے لئے معین کئے گئے تھے۔ ایک بجے کے قریب عبادت شروع ہوئی۔ گرجہ عبادت کرنے والوں سے بھرا ہوا تھا سنجیدگی اور سناٹے کا عالم تھا۔ سب کے دل خدا کی جانب رجوع معلوم ہوتے تھے۔ گویا روح القدس کا اس وقت سایہ سب پر ہو رہا تھا۔ مطابق دستور کے اُن سب کو بپتسمہ دیا گیا۔ عبادت ختم ہونے کے بعد سب لوگ باہر میدان میں جمع ہوئے۔ اور آپس میں بڑی خوشی کے ساتھ ملاقات کرکے خدا کی حمد اور شکرگذاری کرتے ہوئے خوشی خوشی اپنے گھروں کو چلے گئے۔

خدا کرے کہ اُن نو مریدوں کو اُس کی جانب سے فضل ملے۔ اور کثرت سے ملے۔ اور خدا ہمیشہ اپنا ظل حفاظت اُن پر پھیلائے رکھے۔ اُن کے ایمان کو مضبوط اور ہر قسم کی آزمائشوں سے محفوظ و مامون رکھے۔

بلجیم کو برطانیہ سے امداد

ناظرین اخبار ہذا اس امر سے ناواقف نہیں ہیں کہ بیچارے بلجیم کی حالت اس موقعہ جنگ پر کیسی قابل رحم ہے۔ ہزاروں جانیں آج وہاں بے خانمان و بے سروسامان پڑی ہیں۔ ہزاروں انگلستان کو بھاگ گئے ہیں۔ اور لاکھوں ہالنڈ میں پناہ گزیں ہیں۔ ان کے اس آڑے وقت میں انگلنڈ اور فرانس ہی ہیں جنہوں نے اپنے طرز عمل سے بلجیم کا پورا پورا ہمدرد و غمگسار معاون اور مددگار بن کر دکھا دیا ہے۔ اور عملی طور پر اس شعر کے مضمون کی تصدیق کر دی ہے کہ

دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست
در حالت ماندگی و پریشانی۔

فرانس اور برطانیہ عظمیٰ میں سے ہر ایک سلطنت نے .... پونڈ بلجیم کو دیئے ہیں۔ اور اگرچہ کہا جاتا ہے کہ یہ روپیہ بطور قرض دیا گیا ہے تو بھی یہ امر غیر مشکوک ہے کہ یہ روپیہ صرف اسی وقت وصول کیا جائیگا جبکہ بادشاہ از سر نو اپنی سلطنت پر بحال اور متمکن ہو جائینگے۔ مگر یہی اغلب ہے کہ اس قرضہ کا مطالبہ ہی نہ ہو۔ بلجیم کی حکومت اس وقت ہیور میں ہے۔ برٹش گورنمنٹ نے مزید برآں بلجیم کی فوج کو ہر قسم کا سامان جنگ اور روزمرہ کی ضروریات تین برس تک برابر بہم پہونچاتے رہنے کا بار اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور اہل بلجیم کی طرف سے کسی قسم کا معاوضہ یا قیمت وصول نہیں کی جائیگی۔ ہر چیز کی قیمت برٹش گورنمنٹ خود ادا کریگی۔ جو لوگ بھاگ کر انگلنڈ میں پناہ گزیں ہوئے ہیں۔ اُن کی پرورش کا انتظام بھی اس سرد موسم میں برٹش گورنمنٹ اور وہاں کے خاص و عام ہی کر رہے ہیں سلطنت کی طرف سے اور دیگر ذرائع سے علاوہ خوراک اور پوشاک کے سب کو دوا دارو بھی مفت دیجاتی ہے اور اکثر حالتوں میں اُن کے بچوں کی تعلیم کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔

ہالنڈ میں پناہ گیروں کی حالت بہت ہی نازک ہے کیونکہ وہاں لوگ شہروں اور دیہات کی اصل آبادی سے بھی دوگنے جا بسے ہیں۔ وہاں کی انٹرنیشنل رومن کیتھولک کمیٹی کی جانب سے اطلاع پہونچی ہے کہ تمام انتظام اور امداد جو وہاں انگلستان کی جانب سے ہو رہا ہے اُس کی حالت بہت ابتر ہے۔ صرف صوبہ زیلنڈ ہی میں جہاں کی کل آبادی ۲۰۰۰۰۰ ہے ۴۰۰۰۰ پناہگیر جا بسے ہیں۔ فلشنگ کی آبادی ۲۰۰۰۰ ہے۔ وہاں ۳۰۰۰۰ پناہگیر چلے گئے ہیں سلیوس میں ۱۵۰۰ کی آبادی ہے مگر پناہ گیروں کی تعداد ۸۰۰۰ ہے۔ اسی طرح اور مقامات میں آبادی کی بہ نسبت پناہگیروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اس لئے تنگی بھی زیادہ ہے وہاں کے باشندوں اور پناہگیروں کی روزمرہ ضروریات بہم پہونچانے کے لئے مختلف قسم کے فنڈوں کی اشد ضرورت ہے۔ ڈچ کے شہری اور دیہاتی لوگ اس معاملہ میں بہت ہی حصہ لے رہے ہیں۔ حتیٰ کہ بھوک پیاس کا دکھ برداشت کرکے پناہگیروں کے لئے خوراک اور پوشاک بہم پہونچا رہے ہیں۔ ہمدردی اور امداد کا بہت اچھا موقعہ ہے۔

"دینا لینے سے مبارک ہے"

پولوس رسول نے ایک دفعہ افسس کی کلیسیا میں رہتے ہوئے اُن کو نصیحت کی اور اُس نصیحت میں خداوند کا وہ قول پیش کیا جو اناجیل اربعہ میں سے کسی میں نہیں ہے۔ یعنی یہ کہ "دینا لینے سے مبارک ہے" (اعمال ۳۰: ۳۵) یہاں ہم اس امر کی بحث نہیں کرینگے کہ آیا یہ ہمارے خداوند کی کس موقعہ کی تعلیم کا خلاصہ یا حال ہے یا خود اُنکی زبان مبارک سے بہ حیثیت الفاظ مترشح ہوئے تھے۔ مگر یہاں صرف اسبات پر زور دینا ہی کافی ہے کہ ان الفاظ میں مسیح کی سند اور اختیار پائے جاتے ہیں۔ لینے کی مبارکبادی خواہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔ یہ تو سب ہی قبول کرتے ہیں۔ اور ضمیر ہر ایک کی اس امر کی تصدیق کرتی ہے۔ کہ دینے کی مبارکبادی لینے کی مبارکبادی سے بڑھ کر ہے کسی نے کیا سچ کہا ہے ؎

چراغوں کی فقط سر سو جھلک ہے
دیئے کی روشنی محشر تلک ہے

دینے سے جو کچھ کہ فیض پہونچتا ہے وہ صرف لینے والے ہی کو پہونچتا ہے۔ مگر جو شے دی جاتی ہے۔ اُس کا فیض دوسروں کو پہونچتا ہے ایک کو نہیں بلکہ بہتوں کو۔ لینے کا فیض صرف اسی دنیا میں ہی محدود رہتا ہے۔ مگر دینے کا اثر اگلی دنیا تک جاتا ہے۔ لینے سے صرف لینے والے ہی کو خوشی ہوتی ہے۔ مگر دینے سے لینے والے کو اور دوسروں کو بلکہ خدا کو بھی خوشی حاصل ہوتی ہے علاوہ ازیں خدا کا وعدہ ہے کہ جو کچھ کوئی انسان دیتا ہے وہ زیادہ ہو کر پھر واپس آتا ہے۔ خداوند نے فرمایا ہے کہ "دیا کرو تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر۔ اور ہلا ہلا کر لبریز کر کے تمہارے پلّے میں ڈالیں گے۔ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا۔ (متی ۶ و ۸ و ۳۸) یہ اس نم کی مانند ہے جو زمین میں ہوتی ہے۔ اور سورج کی حرارت سے اُس کی تبخیر ہو کر بارش یا شبنم کی صورت میں پھر زمین پر گرتی اور کھیتی کو تر و تازہ کرتی اور بار آور بناتی ہے۔ کسی کھیت میں سے سو گنا۔ کسی سے ساٹھ گنا۔ اور کسی سے تیس گنا پھل نکلتا ہے۔ "خدا بے انصاف نہیں جو تمہارے کام اور اُس محبت کو بھول جائے جو تم نے اُس کے نام کے واسطے اس طرح ظاہر کی کہ مقدسوں کی خدمت کی اور کر رہے ہو" (عبرانی ۶ و ۱۰) بلکہ یہی مرقوم ہے کہ جو شخص خیرات کرتا ہے یا غریبوں کو دیتا ہے وہ "خدا کو اُدھار دیتا ہے"۔ اور خدا ایسا دینے والا ہے کہ بمع سود اور نفع دیتا ہے۔ اور اُسکا دینا بخل سے نہیں۔ بلکہ سخاوت سے ہے۔ پس واقعی "دینا لینے سے مبارک ہے"۔

مراسلات

ہندوستانی خواتین اور عظیم جنگ یورپ

جرمن کی ہر طرح کی اندرونی ترقی کو دیکھ کر زمانہ کی تاڑ باز آنکھ اسباب کو بھانپ رہی تھی۔ کہ جرمن ضرور ایک نہ ایک دن گل کھلائیگا۔ چنانچہ ایک ایسی بری گھڑی میں جبکہ ترقی کا سمند امن و چین کے میدان میں دوڑ رہا تھا آسٹریا کے ولی عہد کے قتل نے جرمن میگزین میں چنگاری کا کام کیا۔ فرانس جس کے برخلاف یہ آگ بھڑکی تھی۔ اس کے ایک حصہ پر خود اُس کے شعلوں نے ستم ڈھانا شروع کر دیا بلجیم بیچارا اپنی نیوٹرلٹی کو قائم رکھنے میں بھلا کب اس آنچ سے بچ سکتا تھا۔ اُس کو بھی اس آگ میں جلنا پڑا۔ ایسے وقت میں جبکہ فرانس اور بلجیم جرمنی شعلوں کا شکار ہونے لگے بھلا یہ کب ہو سکتا تھا کہ سلطنت برطانیہ جو ہمیشہ مظلوموں کی حمایت میں رہی ہے اپنے پڑوسیوں کو جلتا دیکھ کر خاموش رہے۔ تقاضائے ہمدردی اور وہ فخر جو کہ اس کو شروع سے مظلوموں کی پشت و پناہ بننے کا رہا ہے۔ اسباب کا مقتضی ہوا کہ جبکہ جرمن شعلوں کو اُن کی صلح کا پانی بجھانے میں قاصر رہا ہے تو اب کیوں نہ فتح کی آبدار تلوار کے زور سے اس بھڑکی ہوئی آگ کو بجھا کر اس کھٹکے کو جو یورپین طاقتوں کے دل میں لگا ہوا تھا ہمیشہ کے لئے دور کر دے۔ بس لڑائی کا اعلان کیا گیا۔ اعلان ہونے پر ہندوستان جو ہمیشہ سے اپنے شاہ وقت کی وفاداری کا دم بھرتا آیا ہے بھلا کب ہو سکتا تھا کہ ایسے آڑے وقت میں چپ بیٹھے۔ فوراً ادھر ادھر اس کے ہر گوشہ سے شرکت جنگ (بذریعہ روپیہ اور تلوار) کے لئے اُس کے سپوتوں کی طرف سے سرکار عالیہ کی خدمت میں درخواستیں پر درخواستیں آنے لگیں۔ ہماری مہربان سرکار نے بعض کو اس لحاظ سے کہ ہندوستان کے بیٹوں کے دل مایوس نہ ہونے پائیں جنگ میں شرکت کی شرف قبولیت بخشی تاکہ وہ بھی اس عظیم جنگ میں فن محاربہ کے کمال دکھا کر اہل یورپ کے دلوں میں ہندوستانی عظمت کے سکے کو جما ہندوستان کو اپنی مہربان گورنمنٹ کی نظر میں وہ جگہ دلا دیں جو اُس کو آج تک حاصل نہیں ہوئی۔ شرکت کی منظوری پر فوراً ہندوستان کے سپوت اپنی جانوں کو ہتھیلی پر رکھ کر سات سمندروں کے پار اس عظیم جنگ کے تھیٹر میں جا کھڑے ہوئے۔ دھڑا دھڑ جا رہے ہیں اور جانے کو کمر بستہ بیٹھے ہیں۔

اے پیارے ہندوستان تو نے نہ صرف ایسے بیٹوں ہی کو جنا جو کہ بادشاہ وقت کی اطاعت اور وفاداری میں اپنے سروں کو تلوار کی دھار نیچے رکھ کر تیری عظمت پر آنچ نہ آنے دیں بلکہ ایسی دیویوں کو بھی پیدا کیا ہے جو کہ اپنے پتا یعنے شاہ وقت کی عظمت کو قائم رکھنے کے لئے اپنے وطن سے اس عظیم جنگ میں حصہ لے رہی ہیں۔ میں ۵ اکتوبر کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہوا اور ۱۶ کو ہمارا جہاز روانہ ہوا۔ جہاز کے روانہ ہونے پر ایک فوجی کپتان نے دو تین صندوق بھیج دیئے

جو کہ بمبئی پریذیڈنسی خاتون کی طرف سے اُن لوگوں کے لئے عطیہ تھا جو کہ جنگ پر جا رہے تھے۔ جب ہم نے اُن کو انگریزی اور دیسی فوجی لوگوں میں تقسیم کرنے کے لئے کھولا تو کیا پایا۔ یہ کہ بہت سے سگرٹ کے باکس۔ بیڑی۔ کنڈنسڈ دودھ کے ڈبے۔ جیم اور چٹنی کے ڈبے۔ تمباکو کے ڈبے۔ پائپ۔ سپاری ڈیک پر کھیلنے کے لئے تاش۔ ڈرافٹ اور شطرنج۔ وغیرہ وغیرہ جس کا بہت سا حصہ ہم نے اُسی وقت اُن میں تقسیم کر دیا۔ اور کچھ دوسری دفعہ کے لئے رہنے دیا جو ابھی دو تین دن ہوئے کہ ہم نے پھر بانٹا ہے۔ یہ عطیہ نہ صرف اس جہاز میں بلکہ اور جہازوں میں بھی بھیجا گیا۔ اس کو دیکھ کر عزیز ہندوستان کی سابقہ دیویوں کی یاد جنہوں نے ہند کی عظمت کو قائم رکھنے کے لئے جنگ میں اپنی جانوں کو قربان کر دیا تھا ایک مجسم صورت بن کر آنکھوں کے سامنے پھر گئی۔

اُسی وقت اُس پرماتما کا شکر کیا جس کی عنایت سے ہند ابھی تک اپنی اس سابقہ عظمت کو سنبھالے آ رہا ہے۔ اے میرے عزیز وطن۔ زمانہ نے تیری تواریخ کا وہ صفحہ پلٹا جس میں حاکم اور محکوم ذات پات اور رنگ کا فرق بالائے طاق رکھ دوش بدوش دوسرے ملک میں ظالم کو مغلوب اور مظلوم کو رہا کرنے کے لئے جا کھڑے ہوئے ہیں۔ اور تیری بیٹیوں نے بھی بغیر کسی قسم کے امتیاز کے مدد میں ہاتھ بٹایا ہے۔ موجودہ اور آنے والی پشتیں تیری تواریخ کے اس صفحہ پر فخر کے ساتھ نظر ڈالیں گی۔

اے ہند کی بیٹیو مجھے اجازت دو کہ مادر ہند سے درخواست کروں کہ وہ آپ سے تھوڑی دیر کے لئے مخاطب ہو کر اس عظیم جنگ کی نسبت بات چیت کرے۔ اور آپ کو بتائے کہ ایسے خطرناک جنگ میں وہ آپ سے کس بات کی خواہاں ہے۔

اب سنو کہ آپ کی مادر ہند آپ سے کیا کہتی ہے۔

دعا کرو:- (۱) اے میری بیٹیو تم جو میرے شکم سے پیدا ہوئی ہو میں ایسے ہولناک جنگ کے لئے تم سے منت کرتی ہوں کہ اُس پرماتما سے جو آسمان اور زمین کا کردگار ہے۔ اور جس کے ہاتھ میں ہر ایک جیتی جان ہے دعا کرو کہ اس خونریزی کو جس کے سبب سے میرا دل چھد گیا ہے۔ میری انتڑیوں میں سخت درد ہے اور میں رات اور دن اپنے آپ میں کراہ رہی ہوں بند کرے اور مسیحی قوموں میں میل ملاپ کرائے۔

(۲) اپنے شہنشاہ کے لئے اُس پرمیشور سے جو نیت کا جاننے والا خدا ہے اور جو جانتا ہے کہ تمہارا شہنشاہ حق کا پہلو پکڑ اس ہیبت ناک جنگ میں شریک ہوا ہے۔ پرارتھنا کرو کہ وہ تمہارے پیارے شہنشاہ کی پشت و پناہ ہو کر فتح کو اس کا حصہ بنائے اور اس جنگ میں اپنے نام کو عزت دے۔

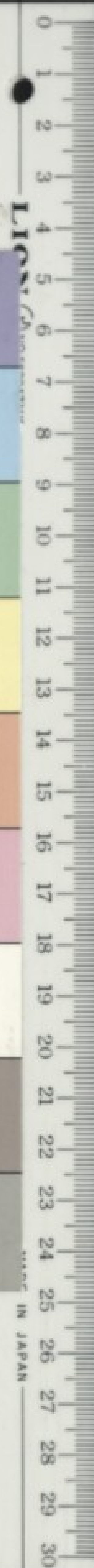
(۳) زخمیوں بیواؤں اور یتیموں کو نہ بھولو۔ اُن ہزاروں گھروں کو جو بے چراغ ہو چکے اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دو۔ اُن ماؤں کو جن کے لخت جگر اس جنگ کا شکار ہوئے ہیں یاد کرو۔ اُن لاڈلے اور عزیز چھوٹے بچوں کو جو سایۂ پدرانہ سے محروم کئے گئے ہیں نظر شفقت و ترس سے دیکھو اور اپنی اُن بہنوں کی حالت زار پر جن کے سر کے تاج اس جنگ میں گر چکے ہیں ہمدردی کی روح میں غور کرو اور اپنے سر اُس خدا کے آگے جو بیواؤں اور یتیموں کا والی ہے مکان مقدس میں سکونت اختیار کرتا ہے۔ جھکاؤ اور منت کرو کہ وہ اپنی تسلی اور اطمینان کا مرہم ان زخمی دلوں پر لگائے۔

کام کرو:- (۱) اپنی اُن بہنوں کی نظیر تمہارے سامنے رکھی گئی ہے۔ روپیہ اور ایسی چیزوں کے مہیا کرنے میں جن کی ضرورت اکثر جنگی لوگوں کو پڑتی ہے۔ تقلید کرو اور بغیر رنگ کے امتیاز کے فیاضانہ دو اور بھیجو تا کہ جنگ میں تمہاری مدد تمہارے بھائیوں کی خوشی ہو۔

(۲) زخمیوں کی مدد کے لئے اپنے ہاتھ سے کپڑے اور وہ چیزیں جو اُن کی تکلیف میں تمہاری طرف سے اُن کے غم غلط کرنے کا باعث ہوں بنا کر بھیجو۔ اور دریغ نہ کرو کیونکہ تمہارے زخمی بھائی میرے ہی بیٹے ہیں اور میرے ہی بطن سے پیدا ہوئے۔ اور میں ہی اُن کی ماں ہوں۔ اے میری پیاری بیٹیو تم جن کو قدرت نے یہ توفیق دی ہے۔ کہ نرسنگ کا کام کر سکو میں تم سے کہتی ہوں کہ اگر ضرورت ہو تو کیا تم ابھی سے تیار نہ رہو گی۔ اور اپنے آپ کو اُن کی خدمت کے لئے پیش نہ کرو گی؟

اے نوجوانوں بہنوں اور ماؤں۔ اب جبکہ آپ نے اپنی پیاری مادر ہند کی زبان سے ابھی ابھی سنا کہ وہ آپ سے کیا چاہتی ہے۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتی ہیں کہ میں آپ سے پوچھوں کہ کیا آپ اپنی اس عزیز مادر کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے تیار ہیں؟ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ ضرور تیار ہوں گی۔ اور نہ صرف تیار بلکہ اس نیک خواہش میں قدم بھی رکھ دیا ہو گا۔ کیونکہ آپ کی رگوں میں اُن بہادروں کا خون جنہوں نے اپنے ملک کی عزت کو قائم رکھنے کے لئے اپنی جانوں پر کھیلا موجود ہے۔ آپ نے اُن بہادر ماؤں کا دودھ پیا ہوا ہے۔ جن کی جان نثاری کے قصے ہند کا بچہ بچہ بھی جانتا ہے۔

اے ہند کی دیویو اور ماؤ میں تم سے درخواست بلکہ منت کرتا ہوں کہ اپنے آڑے وقت میں جبکہ یورپ میں خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ اور آپ کی سرکار رعایا اور بھائی بہن اس عظیم جنگ میں شریک ہیں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہ بیٹھی رہو



بلکہ جہاں تک قدرت نے تم کو طاقت دی ہے اپنے ملک کی عظمت اور اپنے شہنشاہ کے لئے دھن اور تن سے کام لو۔ خدا کرے کہ ایسا ہو۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ہند کی بیٹیاں ایسے موقعہ پر کبھی بھی کسی بات میں پیچھے نہ رہیں گی۔

راقم:-

بی۔ ایم۔ رائے۔ انگلینڈ

کوریا میں مسیحیت

گذشتہ سے پیوستہ

باب آٹھواں۔

کوریا میں بائبل

ہگ مر صاحب سے گفتگو

کوریا میں مشن کے کام کی شروع ہی سے کتاب مقدس بائبل کی نہایت بڑی تعظیم کی گئی ہے۔ کوریا کے ہر ایک مسیحی کے پاس ایک کتاب ہے۔ اور وہ کتاب بائبل ہے۔

کوریا کی کلیسیا کی ترقی کا بھید یہ ہے کہ ان کی پرورش خدا کے کلام پر ہوئی ہے۔

کوریا کے لوگ اس کتاب کو شب و روز پڑھتے ہیں۔ اور وہ دنیا میں بہت بڑے بائبل دان خیال کئے جاتے ہیں۔ وہ بائبل کو اتنا عزیز رکھتے ہیں کہ ان میں سے اکثر نئے عہد نامے کی جلد کو کپڑے میں لپیٹ کر تھیلی میں رکھتے ہیں اور جہاں کہیں جاتے ہیں اس کو ساتھ لے جاتے ہیں۔ مستورات اور لڑکیاں نئے عہدنامے اور گیت کی کتاب کو اپنے کمربندوں میں باندھے رکھتی ہیں۔ مرد عورتیں اور بچے بائبل کے بہت بڑے حصے حفظ کرتے ہیں۔ گذشتہ سال شہر پانگ یانگ میں ڈاکٹر گوین نے سوائے متی کی انجیل کے تمام نیا عہدنامہ حفظ کر کے سنایا اور بہت سی اور لڑکیوں نے چار سو سے لیکر چار ہزار تک آیتیں حفظ کیں۔

جب سیول کے عام کونسل میں لوگوں نے یہ ٹھانا کہ جبتک ہم دس لاکھ روحوں کو بچا نہیں چین نہ لینگے۔ تو انہوں نے خدا کے کلام کو لوگوں کے گھروں اور دلوں میں پہونچانے کی نہایت بڑی ضرورت محسوس کی۔ اس وقت کی ضرورت کے موافق کافی طور کے ذریعے کتابیں جلد مہیا نہ ہو سکیں۔ بائبل سوسائٹی کی کمیٹی نے اہم چال چلی۔ اور اس نے مرقس کی انجیل کی ایک بہت چھوٹی جلد جلد شایع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور اس کی قیمت معمولی قیمت آدھی ٹھہرائی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ جلد مسیحیوں کو پوری قیمت پر فروخت کی جائے۔ تاکہ وہ اپنے غیر مذہب کے دوستوں اور ہمسایوں کو پہونچانے کا رستہ دکھلانے کے لئے ان کو ایک زبردست وسیلے کے طور پر استعمال کریں۔ کوریا کے لوگوں سے درخواست کی جاتی تھی۔ کہ وہ ان جلدوں کو عام لوگوں میں تقسیم نہ کریں۔ بلکہ خاص دوستوں کو دیویں۔ اور پیار اور ملائمت سے ان کو مسیح پر ایمان لانے کی ترغیب دیویں۔

یہ بھی درخواست کی جاتی تھی کہ انجیل کی جلدوں کے بعد دعا اور شخصی کام سے جبتک مراد حاصل نہ ہو ہر روز اس کا پیچھا کرتے رہیں۔ کوریا کی کلیسیا نے خدا کے کلام کو غیر مذاہب کے لوگوں میں بڑی سرگرمی سے تقسیم کرنا شروع کیا۔ بائبل سوسائٹی نے پہلی مرتبہ مقدس مرقس کی انجیل کے ۔۔۔۔۔۳ جلدیں چھاپی گئیں۔ چند ہی ہفتوں میں وہ سب بک گئیں۔ پراگریس میں کچھ بھی وقفہ نہ ہوئی پھر ایک ایک لاکھ کر کے تین لاکھ اور چھاپی گئیں۔ آخرکار بائبل سوسائٹی نے سیول سے جاپان کے شہر یوکوہامہ میں تار دیا کہ بجائے جہاز کے ریل میں ایک لاکھ مرقس کی انجیلیں روانہ کریں۔ تاکہ وہ ملک کے ہر حصے میں لوگوں کی ضرورت کو رفع کریں۔

پانچ مہینے کے عرصہ میں کوریا کے مسیحیوں نے اپنی مفلسی کی حالت میں پانچ لاکھ انجیلیں خریدیں۔ تاکہ ان کی روحوں کے بچانے کے لئے دینی لڑائی میں استعمال کریں۔

کوریا میں خدا کے کلام کے مشتہر ہونے اور تقسیم کئے جانے کا کام انگریزی اور غیر ممالک کی اور امریکہ کی بائبل سوسائٹی کے ماتحت ہے۔ امریکہ کی بائبل سوسائٹی کے کارکن پادری ڈی۔ اے بنکر صاحب ہیں جو علاوہ اس کام کے جو بائبل سوسائٹی سے متعلق ہے بہت سا بشارتی کام کرتے۔ درحالیکہ کوریا میں مشنری صاحبان میں سے زیادہ تر امریکہ کے ہیں لیکن انگریزی اور غیر ممالک کی بائبل سوسائٹی وہاں پر سب سے زیادہ دیر تک رہی ہے۔ اور اس نے کام کا بڑا حصہ کیا ہے۔ سوسائٹی کے کارپرداز ہیوگ مر صاحب ہیں جن کے زیر اہتمام بائبل کے کام نے کوریا میں گذشتہ برسوں میں نہایت بڑی ترقی کی ہے۔ کام کوریا میں اتنا بڑھ گیا ہے کہ کچھ مدت ہوئی پادری ایف۔ جی۔ ویسی صاحب مر صاحب کے مددگار مقرر ہوئے۔

کوریا میں مشن کے کام میں جو حصہ بائبل نے لیا اس کا بیان کرتے ہوئے مر صاحب نے

فرمایا کہ جہاں تک ہمیں معلوم ہے۔ سکاٹ لینڈ کی قومی بائبل سوسائٹی کی تحریک سے پادری ٹامس صاحب سب سے پہلے کوریا میں آئے وہ چیفو سے ایک کوریائی کشتی میں تشریف لائے دوسرے سال وہ بدبخت جہاز میں جسکا نام شرمان ہے آئے۔ جہاز پیانگ یانگ کے پاس کر کھڑا ہوا لیکن ان کو اور محلوں کے لوگوں نے مار ڈالا۔ ۱۸۷۵ء میں ڈاکٹر جان روس جو سکاٹ لینڈ کے یونائیٹڈ پریسبیٹرین چرچ سے علاقہ رکھتے ہیں۔ اور پادری جان میکلن ٹر جو منچوریا میں کام کرتے تھے۔ کوریا کے لوگوں سے جو کام کے سرحد سے باہر گئے ملاقات کی۔ اُن مشنری صاحبان کو معلوم ہوا کہ کوریا کے لوگ چینی زبان میں بائبل کا ترجمہ پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں۔ ایک عالم و فاضل کوریا کے آدمی کو چینی زبان سے کوریائی زبان میں ترجمہ کرنے پر لگایا۔ اور پادری روس اور پادری میکلن ٹر صاحبان اُن کو ہدایت دیتے رہے۔

۱۸۸۲ء میں لوقا اور یوحنا کی انجیل کی پہلی جلد تیار کی گئی لیکن اُن کو کوریا میں تقسیم کرنا بہت مشکل تھا کیونکہ غیر مذہب کی کتابیں اُس ملک میں جو دنیا سے جدا رہا ہے لانے کی اجازت نہ تھی۔ اور اب کتابیں چھپ چکی تھیں پر مشکل یہ تھی کہ اُن کو ملک میں تقسیم کس طرح کریں۔ کوریا کے سوداگر بعض مقررہ وقتوں پر موکڈن شہر میں پرانے سرکاری کاغذات خریدنے جایا کرتے تھے۔ اور مزدور کی پیٹھ پر لادکر اپنے ملک میں لایا کرتے تھے۔ ڈاکٹر روز اور پادری میکلن ٹر صاحبان کو یہ سوجھی کہ جلد انجیلیں گٹھڑوں میں باندھی جاویں تو وہ بغیر تفتیش کئے ملک میں لی جا سکتی ہیں۔ اس طریقے سے سب سے پہلے خدا کا کلام کوریا کی زبان میں ملک میں لایا گیا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں وئی جو نامی ایک شہر میں جو شمالی ساحل پر واقع ہے۔ چند ایک سوداگر ایمان لائے۔ ان میں سے تین شخص کالپورٹر کے کام پر لگائے گئے۔ جو مقدس کتابیں بیچتے اور اپنے ملک کے لوگوں کو خدا کا کلام سناتے تھے۔ ان میں سے ایک جس کا نام سا سنگ چن تھا۔ کوریا کا پہلا کالپورٹر ہوا۔ ۱۸۸۳ء میں وہ شہر موکڈن سے خدا کے کلام کی بہت سی جلدیں لیکر چلا اور اُس سے کہا گیا اگر ممکن ہے تو تم اُسے شہر سیول میں پہونچا دو۔ بہت مشکل کے بعد وہ دارالخلافہ میں پہونچا۔ اُس کے پاس بہت تھوڑی جلدیں باقی رہ گئیں وہ ۱۸۸۵ء تک جب تک کہ امریکہ کے مشنری صاحبان نہ آئے یہیں رہا۔

اس وقت مشرق میں بھی لوگ خدا کے کلام کو کوریا میں بھیجنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ۱۸۸۳ء میں پادری ہینری لومس صاحب نے جو جاپان کے شہر یوکوہامہ میں امریکن بائبل سوسائٹی کے مہتمم تھے۔ کوریا کے ایک شخص سے ملاقات کی اور اس سے مقدس مرقس کی انجیل کا ترجمہ کوریائی زبان میں کروایا۔ جب امریکہ کے مشنری صاحبان یعنے ڈاکٹر ایچ جی اپنزیلر ڈاکٹر ڈبلیو بی سکرینٹن اور ڈاکٹر ایچ جی انڈر ووڈ جاپان میں سے گذرے تو اُن کو چند ایک مرقس کی انجیلیں دی گئیں۔ اور جب وہ چیمولپو میں جہاز سے اُترے تو وہ کتابیں اُن کے ہاتھوں میں تھیں۔ مشن کے تمام کام کی تواریخ میں ایسے بہت کم واقعات ہیں جہاں مشنری صاحبان اس طرح ملک میں خدا کے کلام کو اُن لوگوں کی زبان میں جن کے درمیان وہ کام کرینگے لیکر کے جاویں۔ یہ ڈاکٹر روس صاحب کا ترجمہ تھا جس نے کوریا میں مسیحی کام کی بنیاد رکھی ۱۸۸۳ء سے ۱۸۸۵ء تک اس ترجمہ کی قریباً ۱۵۶۹۰ جلدیں کالپورٹروں نے تقسیم کی گئیں۔ ابتدا ہی سے ساو کالپورٹر اپنے کام میں بڑا کامیاب تھا۔ ڈاکٹر روس صاحب لکھتے ہیں کہ کوریا کے نو مریدوں کی پہلی جماعت سب کے سب ساو کے وسیلہ سے ایمان لائے۔ سب سے پہلے خدا کا کلام اُس ملک میں جو کسی غیر ملک سے کچھ واسطہ نہیں رکھتا تھا۔ انجیلوں کو تقسیم کئے جانے سے آیا اور اسبات پر متفق ہیں کہ شمالی کوریا میں انجیل کی بڑی ترقی کا خاص سبب ابتدا میں انجیلوں کا ملک میں تقسیم کرنا تھا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ شہر ویجو میں ۱۵۰۰ اشخاص کی مضبوط کلیسیا ہے اور کوئی مشنری صاحب اُس شہر میں اُن کے ساتھ نہیں رہتے ہیں۔ جونہیں کہ امریکہ کے مشنری صاحبان نے شہر سیول میں کوریائی زبان سے کچھ واقفیت حاصل کرلی تو اُنہوں نے فوراً بائبل کا ترجمہ کرنا شروع کردیا۔ ۱۸۸۷ء میں ترجمہ کرنے والوں کی ایک کمیٹی بن گئی جس نے ۱۹۰۰ء میں تمام عہدنامے کا ترجمہ کردیا۔ ۱۹۰۶ء میں نئے عہدنامے کا ایک مکمل اور نظرثانی کردہ شدہ ترجمہ چھاپا گیا۔ گو سے دس برسوں میں انجیلیں تقسیم کرنے کا کام نہایت جانفشانی کے ساتھ کیا گیا۔ ۱۹۰۹ء میں نئے عہدنامے اور اُس کے مختلف حصے جو تقسیم کئے گئے شمار میں ۴۴۰۰۰۰ اور ۱۹۰۹ء [illegible] تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۱۰ء میں پچھلے سال سے بہت زیادہ کتابیں تقسیم ہوئی ہونگی۔

تمام پرانے عہدنامے کی کتابوں کا ترجمہ کوریائی زبان میں صرف ۱۹۱۰ء میں ختم ہوا ہم سب اُن صاحبان کے جنہوں نے لگاتار محنت سے بائبل کو کوریائی زبان میں ترجمہ کیا بڑے



شکرگزار ہیں۔ ان سب سے زیادہ پادری ڈبلیو ڈی رینلڈس صاحب نے جانفشانی کی جنہوں نے کچھ مدت سے سرف ترجمہ کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ دوسرے مشنری صاحبان جنہوں نے بڑی خدمت کی ہے۔ ڈاکٹر ایچ جی انڈر ووڈ ڈاکٹر جیمس ایس گیل اور پادری ایلگزینڈر رائے پیرسن ہیں۔ کوریا کی بائیبل کمیٹی کی سالانہ رپورٹس بڑی پرتقویت ہیں۔ کمیٹی کے شریک بیان کرتے ہیں کہ کوریا کے جنوب میں چند ایک جزیرے ہیں۔ جن میں خدا کے کلام کی ایک جلد بطور تحفہ دی گئی۔ جس سے وہاں نہایت بڑا کام ہوا وہ فرماتے ہیں کہ سنہ ۱۹۰۷ء کے مارچ مہینہ میں ایک جوان حب الوطن پانچ سال سخت قید کاٹنے کے بعد ایک دور کے جزیرے میں جو کہ کوریا کے حدود میں ہے۔ جلا وطن کیا گیا۔ جو نہیں کہ وہ شخص سیول شہر سے جانے کو تھا۔ ایک مسیحی دوست نے اُس کو ایک بائیبل اور گیت کی کتاب دی۔ اور بہت درخواست کی کہ تم اُس نجات دہندے کو جو تمہاری آئندہ مایوسی کی حالت میں مدد کر سکتا ہے۔ قبول کرو اس نوجوان جلا وطن نے جو شریف خاندان کا اور ذہین آدمی تھا اور جس نے مغربی اصول پر اعلےٰ تعلیم پائی تھی اُس نے اپنے دوست کے الفاظ پر غور کیا۔ اور اس بائیبل کو پڑھنا شروع کر دیا۔ جب میں ایک سال کے بعد دورہ کرتا ہوا اُس جزیرے میں پہونچا تو معلوم کیا کہ وہ ایک نہایت فہیم اور سرگرم ایماندار تھا۔ روح القدس خدا کے کلام کے ذریعہ اُس کو معلوم تھی۔ اس خزانے کے جو اُس نے پایا اس نے دوسروں کو بڑی دیانتداری سے خبر دی۔ ہم دونوں نے ملکر کام کی ترقی کی بات چیت کی سات مہینے کے بعد جب میں دوبارہ اس جزیرے میں گیا اور اُس کو ان شخصوں کے سامنے جن کو اُس نے اکٹھا کیا تھا۔ بپتسمہ دیا اُس وقت اُن میں سے سات شخص جنہیں اُس نے کلام کی تعلیم دی تھی بطور مبتدیوں کے قبول کیا گیا تھا۔ اُنکے بعض میں نے اور بڑے کام کی تدبیریں کیں۔ جس کا نتیجہ ہم ابھی دیکھ چکے ہیں کہ ایک جزیرے میں کام کھل گیا ہے۔ جہاں پر کہ سو آدمیوں نے مسیح کی تعلیم کو قبول کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اس تمام بڑے کام کا آغاز ایک بائیبل کے دینے سے ہوا۔

باقی دارد

مژدہ!

مس ٹوئس مارسٹن کی دلچسپ کتابیں ہر ایک مسیحی خاندان میں داخل ہونے کے لائق ہیں اردو فارسی زبان میں ذیل کی جلدیں ہمارے پاس ہیں۔

فارسی اُردو

دولت لازوال ۳ر

تلاش حق ۳ر

حکایت نجات دہندہ ۳ر

روایت امیر علی ۳ر

شعاع نور حصہ دوم ۳ر

عورت بے مثال ۳ر

رومن اُردو

رامپال سنگھ ۸ر

تلاش حق ۳ر و ۶ر

دولت لازوال ۸ر

عورت بےمثال ۸ر ڈیل کی سرگذشت ۴ر

المشتہر مینجر کرسچن بک سٹور لودیانہ پنجاب

شعر و سخن

غزل

کسی کی اک نظر سے پھر رہا ہوں مثل مستانہ
نگاہوں میں میرے پھرتا ہے ہر دم طرز جانانہ
چمن میں بزم میں ہر ایک جگہ تیرا ہی جلوہ ہے
کہیں ہوں بلبل شیدا کہیں ہوں مثل پروانہ
تو احد کا سرور آنکھوں میں بھر جائے نہ کیوں میرے
مرے پیش نظر جب ہو مئے و مینا و مے خانہ
ثنا میں حضرت عیسےٰ کے لکھے شعر کچھ میں نے
یہی تو عمر بھر میں اک ہوا ہے کار مردانہ
تصوف سے بھرا ہے چشم باطن سے اگر دیکھو
بظاہر شعر ہوتا ہے اگرچہ میرا رندانہ۔
تمہارے عشق میں عیسےٰ ملا ہے یہ ہمیں منصب
کوئی کہتا ہے دیوانہ کوئی کہتا ہے مستانہ
اگر جیتیں گے پائینگے جلالی تاج خالق سے۔
لڑائی میں شیاطیں سے لڑینگے ہم دلیرانہ
اُسی نے فتنہ عصیاں سے چھڑایا ہے ہمیں آکر
تو دل سے مسیحا کا ہمیں لازم ہے شکرانہ
ازل سے ہے تمرکے سر میں سودا تیری آمد کا
پلا ساقی مجھے بھر کر مئے اُلفت کا پیمانہ

دیگر

ناہو دونوں رخ گئے پیدا کیا شیطان کو
اور وہی جنت خدا نے حضرت انسان کو

فخر غفاری بادشاہوں کو نہیں زیبا کبھی
واسطے انصاف کے پیدا کیا انسان کو
مسئلۂ تثلیث کو ہرگز نہ سمجھو گے کبھی۔
بادشاہ جب تک نہ مانو گے مسیح سلطان کو
جب تلک زندہ رہونگا حمد تیری گاؤنگا
تادم آخر نہ بھولوں گا ترے احسان کو۔
ہے مسیحا تیری آمد کا ازل سے انتظار۔
ہم نہیں بھولینگے تیرے عہد و پیمان کو
جائیگا جنت میں سیدھا وہ خدا کا حکم ہے
دل سے جو مانیگا اپنے عیسوی فرمان کو
بارہا میں چاہتا ہوں کہ بگردوں پیر جہاں
پر طبیعت کہتی ہے مت چھوڑ نہ دستان کو
باندھ کر ہمت قدم پر رکھ مسیحا کے قدم
چھوڑ نا مت تا دم آخر ایمان کو۔
کر تو دل سے اپنے ناصری کی بندگی۔
بندگی کے واسطے پیدا کیا انسان کو

ضروری اعلان

نورافشاں کے خریداروں کو خبر دیجاتی ہے کہ جو خریدار ایک نیا خریدار پورے ایک سال کے لئے پیدا کریگا تو انکو ذیل کی کتابوں میں سے ایک کتاب معہ محصولڈاک مفت دیجائیگی۔

ستیارتھ پرکاش درپن ۳۱۹ صفحے حیات المسیح
مسیح کی تعلیم ۳۱۹ صفحے۔
مسیح کا نمونہ ۳۲۰ صفحے۔
خاندانی فرائض ۱۸۵ صفحے
مسیحی دین اور اخلاق ۲۱۲ صفحے
طلیطس یا رفیق صلیب ۳۰۰ صفحے۔
دھن ستبیر ۲۲۴ صفحے۔

المشتہر:۔ مینیجر نورافشاں لودیانہ۔

اشتہار

اطلاع دیجاتی ہے کہ انجمن عالم تلاوت کنندگان بائبل کی فہرستیں بابت ۱۹۱۵ء تیار ہیں۔ یہ فہرستیں فارسی اردو زبان میں ہیں جس کی قیمت کل ار فی فہرست تمام سال کے لئے ہے۔

المشتہر

مس) این وائیلی
مشن کمپونڈ
لودیانہ۔ پنجاب۔

صرف ایک ماہ کیواسطے

مفت بے تکلیف ہدیہ مفت

چاندی کی خوبصورت گھڑی
گارنٹی ۵ سال

ہم ہندوستان برما اور سیلون میں ہزاروں گھڑیاں لوگوں کو دے رہے ہیں اور آپ صاحبان کا اب موقعہ ہے کہ آپ ایک روپیہ چھ آنہ بھیجکر ایک فونٹین پن لو۔ اگر آپ ہمارے بطریقہ دینے سے فیضیاب ہونا چاہتے ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ اس فونٹین پن اور گھڑی کو اپنے دوستوں کو دکھاؤ۔ آج ہی روپیہ بھیجو۔ المشتہر:۔

جیمس پیر ٹرگ اینڈ کمپنی
جی ٹی۔ مدراس۔

نوٹ:۔ اگر وی پی آئے چاہئے تو ۳ر علاوہ بھیجنے چاہئیں۔

پلیگ سے بچو

ڈاکٹر برمن کی نباتی بٹیکہ۔ روکنیوالی گولی۔ پلیگ کے ساتھ ایک قسم کے بہت ہی باریک کیڑے کا لگاؤ ہے۔ مبتلائے پلیگ کے خون سانس تھوک میں بھی کیڑے پائے جاتے ہیں۔ یہ کیڑے خون میں خرابی پیدا کرتے ہیں جس سے آدمی مرجاتا ہے۔ ان کا اثر پہونچ جانے پر بیمار کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ اسلئے جہاں پلیگ کا خوف ہو تو جہاں تک جلد ہوسکے پلیگ روکنے والی گولیاں منگوا رکھئے۔ ان گولیوں کا ایسا اثر ہوتا ہے کہ کیڑے ٹھہر نہیں سکتے اور اثر پھیلا نہیں سکتے وقت پر انکے استعمال سے صدہا اس مرض کے اشخاص پلیگ سے بچتے ہیں۔ ایک گولی روز صبح پانی کے ساتھ نگلی جاوے چونکہ نصف خواہ چوتھائی قیمت۔ ۶ گولیوں کی شیشی ۱۲ر محصولڈاک ۳ر گولیوں کی شیشی ۸ر محصول ۵ر۔ ن جنتری ۱۹۱۴ء جس میں فہرست ادویات ہے سارٹیفکیٹ درج ہیں درخواست آنے پر بلاقیمت روانہ ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تاراچند استرہیٹ کلکتہ

اشتہار

دین کی کتابیں بھی کرسچن بک سٹور سے معرفت ڈاکٹر ای۔ ایم ویری صاحب لودیانہ بذریعہ وی پی یا نقد قیمت مل سکتی ہیں۔

پنجابی زبور	مع راگ مع متن	۱۲ر
۹	اردو چھوٹا والا	۴ر
"	اردو	۲ر
"	اردو کپڑے کی جلد	۱۱ر

المشتہر:۔
ڈاکٹر ای۔ ایم ویری صاحب لودیانہ۔



نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول من تصنیف ایڈورڈ لے آئینٹ صاحب۔ رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کیلیے پُرتاثیر بچونکو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴؍ رو ۵؍ رو ۲؍ +

انجیل برنباس } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ۔ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی پادری جگین صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اِس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۱؍ +

خاندانی فرائض } ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴؍ ۸؍ ۱۲؍ رومن ۸؍ اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویں گی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر کو رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صد ہا گنی قیمتی ہے +

جغرافیہ بائبل } یہہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہے۔ یہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہے۔ یہ کتاب خاصکر تھیولوجیکل سمینریوں اور بائبل ٹریننگ اسکولوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہونی چاہئے۔ ہر ایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت فی جلد فارسی اُردو ۶؍ +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹس صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہُنگی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی اُردو و رومن میں بھی چھاپی گئی قیمت ۴؍ ۸؍ اور ۱۲؍ یہ کتاب نہایت ضروری ہے۔ ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اِسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

دائی گری من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براون صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اردو ۸؍ فارسی ۱۲؍ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اِس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اِس لئے ہر ایک خاندان میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے +

ہدایت تیمارداران } یہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد پہنچاوے لہٰذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکولوں کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اُردو قیمت عہ۔ یہہ کتاب دوبارہ چھپکر تیار ہو گئی ہے +

صحت جسمی } یہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جسکا نام ہیلتھ ہے۔ سعید غلام حیدر خان منشی اوورسیئر بریلی کا اور نور محمد صاحب میندار پرتاب گڑھ ضلع کا اور احسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال سے نظرثانی کیگئی۔ ایک کتاب حفظ صحت بڑے سادے طریقے سے لکھی +

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اُسکی بناوٹ۔ (۲) کیوں ہم جدائی نہیں۔ (۳) ہم جدائی کیونکر بن سکتے ہیں۔ (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہے۔ (۵) ہوا کس طرح صاف ہوتی ہے۔ (۶) صاف ہوا کس طرح ملتی ہے۔ (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اسے کس طرح استعمال کر سکتے ہیں۔ (۸) پانی کے پانیکا ذریعہ یا طریقہ۔ (۹) صاف پانی کس طرح مل سکتا ہے۔ (۱۰) کس طرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہے۔ (۱۱) صاف خون۔ (۱۲) خوراک کی بناوٹ۔ (۱۳) قسم قسم کے کھانے۔ (۱۴) تیلی خوراکیں۔ (۱۵) ہدایت خوراک پر۔ (۱۶) چمڑا۔ (۱۷) نہانا۔ (۱۸) کپڑے پہننا۔ (۱۹) پٹھے اور ورزش۔ (۲۰) دماغی اور کانی ورزش۔ (۲۱) گھر اور احاطے۔ (۲۲) تازہ ہوا کی آمد و رفت۔ (۲۳) صفائی۔ (۲۴) علیحدہ گھر۔ (۲۵) گاؤں اور قصبے۔ (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں۔ (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۹) فیصلہ نصیحت قیمت ۴؍ +

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک ... عہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک ... للعہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک مابعد ... سے
غیر ممالک سے معہ محصول ڈاک ... سے

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	سے	صہ	ملے
چوتھائی کالم	صہ	ملے	للعہ/۱۲
نصف کالم	ملے	للعہ/۱۲	عہ/۲۵
پورا کالم	للعہ/۱۲	عہ/۲۵	للعہ/۴۰
پورا صفحہ	للعہ/۴۰	۶۰	۱۰۰

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲/ ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریرونکے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری۔ (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں۔ (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے۔ (۳) خطوکتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جاسکتا۔ (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا۔ (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے۔ چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ کاغذوں پر ہوں۔ (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے سے دقت ہوتی ہے۔ مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے +

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و عمدہ کھانا

حرفتی کارخانجات

یہہ بورڈنگ سکول عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصے سے جاری ہے۔ امسال مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور مکمل بنانیکی غرض سے یہ تجویز کی ہے کہ یکم اپریل ۱۹۱۴ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں علیحدہ عمارت میں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی رکھی جاویں +

شرح خرچ خوراک معہ فیس طالب علم ... صہ ماہوار
" " " اگر ایک خاندان سے دو ہوں للعہ ماہوار
" " " اگر ایک خاندان سے تین ہوں للعہ ماہوار

دہوبی و کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا +

کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر ایک قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزاں قیمت پر تیار ہوتا ہے علاوہ ازیں جن رکشا کرو کول بورڈ کیرام وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں +

قیمت جن رکشا لعہ سے ما/عہ تک

قیمت کرو کول لعہ سے عہ تک

مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں +

المشتہر پرنسپل کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ زبان انگریزی اور رومن اردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہے۔ اسمیں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیو کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں۔ چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران کے ۱۲ سے عگر تک ہے۔ نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یوپی سے طلب کر سکتے ہیں +

کرسچن میوچوئل پراویڈنٹ فنڈ لمٹیڈ لاہور

جو کہ پہلے پریسبٹیرین بیواؤں و یتیموں کے فنڈ کے نام سے کہلاتا تھا
جاری شدہ ۱۸۷۴ء رجسٹرڈ شدہ ۱۹۰۹ء

ہندوستان میں اس قسم کا یہ تیسرا پرانا فنڈ ہے۔ جو کہ صرف مسیحیوں کی بہتری کیلئے جاری ہے۔ اس فنڈ کا وصول شدہ روپیہ اب تقریباً پچانوے ہزار ہے۔ بیواؤں اور یتیموں کو ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ادا کیا جاچکا ہے۔ نئے انشورنش ایکٹ کے مطابق ۲۱۰۰۰ روپیہ بطور ضمانت کے سرکار کے پاس جمع ہے اور ہر سال جمع ہوتا رہیگا جبتک کہ رقم دو لاکھ تک نہ پہنچ جائے۔ اسمیں مختلف قسم کی پالیساں ہیں جو کہ سب کے موافق آسکتی ہیں یعنی زندگی کے بیمہ کی پالیسی پنشن اور بچے وظیفہ کی پالیسیاں۔ نرخ بہت کم رکھا گیا تاکہ ہر ایک مسیحی مرد و عورت اس میں شامل ہو سکے +

خواہ اردو خواہ انگریزی پراسپکٹس کیلئے ذیل کے پتہ پر درخواست کریں

بخدمت مینجنگ ڈائرکٹر
کرسچن میوچوئل پراویڈنٹ فنڈ لمٹیڈ ا پر مال لاہور

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے۔ اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ عہ ہے۔ اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی ۱۲/ چارج کیا جاتا ہے۔ درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے۔ یہ خاصکر ہندوستانی مستورات کیلئے مخصوص ہے۔ قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی۔ نمونہ ہر کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے پچھلے نمبر ۲ فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری صاحب۔ ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں +

پادری ای۔ ایم ویری صاحب نے بی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام دائی بردر چھپا +